Rampur State Gazette

گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

نمبر ۳۴	مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۱۶؍ صفر ۱۳۴۶ھ مطابق ۱۵؍ اگست ۱۹۲۷ء	جلد ۳۹

فہرست مضامین

نمبر شمار	فہرست مضامین	نمبر صفحہ
۱	رخصت تحصیلدار صاحب ٹنواڑ۔	۱ و ۲
۲	نسبت [illegible] جات آئندہ اجلاس ایجنٹ بہادر	۲
۳	تنسیخ رخصت [illegible] مشتاق حسین بی اے۔	″
۴	انتظام [illegible] تحقیقات [illegible] اسکول۔	″
۵	[illegible] حسن خان صاحب مرحوم۔	۳
۶	[illegible] دستی برقی۔	۳ و ۴
۷	[illegible] خان صاحب سعادت [illegible]	۴
۸	[illegible] انسپکٹر [illegible] کانسٹبل تھانہ [illegible]	″
۹	نقشہ [illegible]	ضمیمہ

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

رخصت

۲۹؍ جولائی ۱۹۲۷ء

سید آل حسن تحصیلدار کی دس روز کی رخصت منظور کیجاتی ہے۔ کاغذ صاحب ریونیو سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو۔ کیمپ بیرون

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

حسب الحکم بندگان عالی حضور معلے دام اقبالہم حکم احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایام [illegible]

نائب تحصیلدار معمولی و ضروری کام انجام دیں۔ تحصیلدار صاحب ختم رخصت پر جائے تعیناتی پر بلا توقف آجائیں۔ تاکہ سرکاری کام کا ہرج نہو۔ اور یہ بھی تحصیلدار کو لکھا جائے کہ جتنے چرا بانی تحصیل وصول کی بابت تحصیلدار کو دیا ہو غالباً اُسکا انتظام تحصیلدار صاحب نے کر دیا ہوگا۔ ۱۳ اگست ۱۹۲۶ء

دستخط صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

روبکار محکمہ عالیہ دار الانشاء اجلاس اعلیحضرت بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم واقع ۳۰ جولائی ۱۹۲۶ء

بعض اوقات عدالتہائے انگریزی سے سمن وغیرہ بنا بر تعمیل عدالتہائی ریاست یا پولیس کو ذریعہ ڈاک براہ راست آتے ہیں۔ ایسے کاغذات بعد تعمیل بتوسط اجلاس صاحب ایجنٹ بہادر عدالت متعلق کو واپس بھیجے جاتے ہیں مگر بعض اہلکاران ریاست لفافہ بغیر وصول کئے اس عذر کے ساتھ ڈاک خانہ کو واپس کر دیتے ہیں کہ بتوسط محکمہ عالیہ دار الانشاء آنا چاہئے۔ یہ کارروائی خلاف آمد اور ضابطہ دیوانی کی دفعہ ۲۹ کے منشا کے خلاف ہے۔ آئندہ بہر صورت ڈاک خانہ سے لفافہ لے لینا چاہئے اور کاغذات بغرض صدور حکم محکمہ دار الانشاء میں مع رقم طلبانہ حسب شدآمد قدیم حسب ضابطہ بھیجے جائیں مگر رقم زائد سررشتہ وصول کنندہ میں امانت رکھی جائے۔

حکم ہوا کہ

احکام علاقہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم واقع یکم اگست ۱۹۲۶ء

بموجب رپورٹ احکام تبلیغ رخصت حسب ضابطہ جاری ہوں۔ کاغذات برائے کارروائی واپس ہوں۔

کیمپ ڈیرہ دون

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

بعرض میر سامان

جناب عالی

ماسٹر سید اشفاق حسین بی اے ٹیچر ہائی اسکول نے ایک سال کی رخصت بوضع تنخواہ یوم استفادہ سے ٹریننگ کالج کی تعلیم کے لئے حاصل کی تھی چونکہ انکا داخلہ کالج میں نہ ہوسکا۔ لہذا منسوخی رخصت کی استدعا کرتے ہیں۔ ابھی رخصت سے استفادہ نہیں کیا تھا۔ لہذا عرضداشت بامید صدور حکم ارسال اجلاس ہمایون ہے۔

دولت اقبال جاوید باد

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم واقع یکم اگست ۱۹۲۶ء

کاغذات ملاحظہ ہوئے۔ بموجب نوٹ مسلکہ حسب تجویز کمیٹی سکریٹری ہائی اسکول ڈپارٹمنٹ کا ماسٹر درجہ اول و دوم خارج کر دیے جائیں۔ اور ان کا ماسٹر جگہ تین ماسٹر مرزا یوسف مہدی۔ بے جے رام۔ یعقوب شاہ خان تخفیف کر دئیے جائیں بوجہ دیرینہ ملازمت پر ورشا مرزا یوسف مہدی کے سو روپیہ ماہوار اور جے رام کے اسی روپیہ ماہوار بجٹ ہائی اسکول سررشتہ تعلیم سے بلا خدمت مقرر کئے جائیں کل چاران ٹرینڈ انڈر میٹرک ماسٹر تخفیفاً برخاست ہونگے جنمیں مرزا یوسف مہدی بے جے رام یعقوب شاہ خان شامل ہیں انکی بجائے چار ٹرینڈ انڈر میٹرک ماسٹر رکھے جائیں ابتدائی تنخواہ چالیس روپیہ ماہوار پانچ روپیہ سالانہ ترقی۔ انتہائی تنخواہ ساٹھ روپیہ۔

۲۔ چاران ٹرینڈ گریجویٹ تخفیفاً برخاست ہوکر چار ٹرینڈ گریجویٹ رکھے جائیں جنکی ابتدائی تنخواہ ایک سو روپیہ ماہوار دس روپیہ سالانہ ترقی انتہائی تنخواہ ڈیڑھ سو روپیہ اسوقت جو تعداد طلبا کی ہے اس سے زائد داخلہ نہ کیا جائے۔ لیکن اگر اساتذہ کی موجودہ تعداد کے اعتبار سے ازدیاد طلبا کی گنجائش ہو تو اسقدر داخلہ کیا جائے بجٹ سال رواں ... ہزار کا تجویز ہوا ہے اُسی کے اندر یہ اسکیم منظور کیجاتی ہے جملہ کاغذات بغرض کارروائی صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

کیمپ ڈیرہ دون۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حسب صراحت حکم اجلاس ہمایون احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔ ۳ اگست ۱۹۲۶ء

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم واقع ۱۲ر اگست ۱۹۲۶ء

محمد ہادی حسن خان بہادر سکریٹری انہار کے انتقال سے ابدولت و اقبال ازحد متاسف ہین۔ مرحوم نے نہایت قابل قدر خدمت ریاست ہذا مین تقریباً چالیس سال ادا کی۔ انکی دیانتداری اور وفاشعاری نے ابدولت و اقبال کے دل پر دیرپا اثر پیدا کر دیا ہے۔

۲۔ محمد ہادی حسن خان مرحوم کے سپرد صیغہ انہار۔ جواہر خانہ۔ توشہ خانہ اور عطر خانہ تھے صیغہ انہار صیغہ تعمیرات مین شامل کیا جاتا ہے۔ صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت اسکے نگران رہین گے۔ جواہر خانہ۔ توشہ خانہ اور عطر خانہ کے افسر بالادست حافظ احمد علیخان مقرر کئے جاتے ہین اور پچاس روپیہ ماہوار اضافہ کیا جاتا ہے۔ انکی نگرانی مین ڈیوڑھی بات اور کتب خانہ بھی رہینگے ان کے عہدہ کا نام (سردار ڈیوڑھی) تجویز کیا جاتا ہے۔ سردار صاحب ڈیوڑھی کا تعلق براہ راست ابدولت و اقبال سے رہیگا۔

۳۔ کپتان واجد علی خان باضافہ پچاس روپیہ ماہوار کنٹرولر ہاؤس ہولڈ مقرر ہوے۔ اور ان کی جگہ منشی صادق علی خان ہمشیرہ زادہ حافظ احمد علیخان بمشاہرہ ایکسو روپیہ ماہوار اسسٹنٹ کنٹرولر ہاؤس ہولڈ کا کام کرینگے

۴۔ حافظ اسد علی خان تحصیلدار اپنے سابقہ عہدہ افسر اعلیٰ [illegible] واپس کئے جاتے ہین۔ اور منشی محمد حسین خان خلف محمد ہادی حسن خان مرحوم بمشاہرہ ایکسو پچاس روپیہ ماہوار تحصیلدار حضور تحصیل مقرر کئے گئے

۵۔ منشی حمایت اللہ خان داماد محمد ہادی حسن خان مرحوم اپنے اجلاس سررشتہ صدر مین کام سیکھین گے۔ اور انکو چالیس روپیہ ماہوار الاونس ملیگا

حکم ہوا کہ

احکام ضابطہ جاری ہون۔ اور ایک نقل اس روبکار کی نواب ولیعہد بہادر کے اجلاس مین بھیجدی جائے۔

حسب الحکم دستخط صاحب سکریٹری بہادر

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع یکم اگست ۱۹۲۶ء

رپورٹ منظور ہے۔ جن صیغہ جات سرکاری سے مطالبہ روشنی برقی نقد داخل خزانہ کر کے ادا کیا جاتا ہے۔ یا بذریعہ مجرائی بل ادا کرایا جائے انکی اطلاع صیغہ متعلق سے بقید تاریخ ادائگی رقم بجلی گھر کو دینا ضروری ہے تاکہ آیندہ تیاری بل کے وقت بجلی گھر رقم اداشدہ درج بل کرے۔ نیز جو بل بجلی گھر سے جس صیغہ مین وصول ہو اُس بل کی صحت وہ صیغہ بجائے خود کر لیا کرے اسوقت ادائگی بل کی کارروائی کیا کرے۔ سررشتہ صدر سے ایک ایک نقل حکم ہذا مع نقل عرضداشت جملہ سکریٹری صاحبان بہادر۔ صاحب برگیڈ کمانڈر۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

بحضور مرشد زادۂ آفاق نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

غریب پرور سلامت

جناب عالی

قوت برقی کے جو ماہواری بل دفتر روشنی برقی سے تیار کئے جاتے ہین انمین بقایا گذشتہ کا اندراج نہین ہوتا تھا اور بل کے نمونہ (فارم) مین بقایا کا کوئی خانہ بھی نہ تھا سپرنٹنڈنٹ نے نمونہ بل کا تبدیل کرایا اور ہدایت کی کہ بلون مین رقم بقایا درج ہوا کرے۔ لیکن دریافت سے معلوم ہوا کہ پرائیوٹ کنزومرس کے بلون مین تو بقایا درج کیجاتی ہے مگر سرکاری عمارت وغیرہ کے بلون مین بقایا کا اندراج اب بھی نہین کیا جاتا بلکہ اس بقایا کے خانہ کے محاذ مین [illegible] کی عبارت لکھی جاتی ہے۔ ترنیوا کے دریافت کرنے پر انجنیر صاحب روشنی برقی نے جواب دیا کہ بعض اوقات بعد تیاری بل رقم داخل خزانہ ہو جاتی ہے اور بعض اوقات داخلہ رقم کی اطلاع بجلی گھر مین نہین آتی ہے۔ لہذا بلون مین رقم بقایا درج ہونیکی صورت مین بعض اوقات صیغہ آڈٹ سے اس قسم کے اعتراض کئے جاتے ہین کہ بجلی گھر سے دوبارہ مطالبہ کیا جاتا ہے۔ بدانست ترنیوا یہ عذرات عدم تکمیل کیلئے کافی نہین ہین۔ تیاری بل کے وقت جو مطالبہ رجسٹری بجلی گھر کی رو سے بذمہ صیغہ باقیدار نکلتا ہو وہ سب درج ہونا چاہئے۔ صیغہ متعلق کا فرض ہے کہ اگر کوئی جزو اس بل کا ادا کر دیا ہو تو اسکی صحت کرالے یا آڈٹ نوٹ کر دیا کرے مگر اعتراض آڈٹ سے بچنے کے لئے بل مین رقم واجبی کا اندراج نہ کرنا درست نہین اس قسم کے عمل کا نتیجہ تھا کہ ترنیوا کے زیر جائزہ آنے کے وقت بجلی گھر کی بابت سرکاری بقایا

لوگوں کے ذمہ تھی کسی کسی کے بل میں بقایا کا اندراج بھی نہ ہوتا تھا اور اکثر بقید
کسی ایک ماہ کے بل کی رقم داخل کرنے کے بعد اس سے پہلی بقایا کو دانستہ یا غیر دانستہ
فراموش کر دیتے تھے۔ اور حساب میں پیچیدگیاں واقع ہوتی تھیں اور تقاضائے وصول
کے وقت حساب فہمی کے عذرات اُٹھائے جاتے تھے۔ اور بوجوہات بالا ترمیم کے
نزدیک سرکاری صیغہ جات کے بل میں بھی یہی عمل جاری رہنا ضروری ہے جو غیر سرکاری
اشخاص کے بلوں میں کیا جاتا ہے۔ چنانچہ اسکی نسبت انجنیئر صاحب روشنی برقی کو ہدایت
کیجائیگی۔ بذریعہ عرضداشت ہذا گزارش ہے کہ اجلاس اعلےٰ سے بشرط مناسب
اس قسم کی ہدایت کا اجرا فرمایا جائے کہ جو بل صیغہ روشنی برقی سے وصول ہوا کریں
اُنکی صحت کا خود اطمینان کیا کریں۔ اور ادائگی بل یا مجرائی بل کی اطلاع صیغہ روشنی برقی کو
دیدیا کریں — والادب

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۵ ؍ اگست ۱۹۲۶ء

مثل رپورٹ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس دربارہ عطائے انعام بسلسلہ
برآمدگی وقوعہ محافظ خانہ صدر بہ سعادت علیخان سب انسپکٹر۔

حکم

سب انسپکٹر کی کارروائی پسندیدہ ہے حسب سفارش صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس
بصلہ برآمدگی وقوعہ محافظ خانہ صدر مبلغ تیس روپیہ بطور انعام پولیس رفاہ فنڈ سے
سعادت علیخان سب انسپکٹر کو دیا جانا منظور ہے۔ کارروائی درج اعمالنامہ کیا جائے
سررشتہ صدر سے ایک نقل بغرض اطلاع صاحب ریونیو سکریٹری بہادر کے پاس
ایک نقل اندراج گزٹ کے لئے مطبع کو مرسل ہو۔ اصل کاغذات صاحب سپرنٹنڈنٹ
پولیس کے پاس مرسل ہونگے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۹ ؍ اگست ۱۹۲۶ء

کاغذات ملاحظہ ہوئے۔ اس معاملہ کی ابتدا جمال خان کی عرضی معروضہ ۲ ؍ جولائی ۱۹۲۶ء سے
ہوتی ہے جس میں اُسنے محمود خان وغیرہ کی بدچلنی کی شکایت کی ہے۔ معصوم شاہ رحیم اللہ
قانونگوے بلاسپور کا ذکر نہیں۔ پولیس بلاسپور نے عرضی گزار کا بیان لیا اُس میں
قانونگوے کا ذکر نہیں لیکن بعد ختم بیان عرضی گزار دو بیانات دیگر اشخاص دوسری
روشنائی سے بڑھائے گئے (اس گروہ کے سرغنہ معصوم شاہ ہیں) فقرہ بڑھایا گیا جو
صاف بڑھا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ نیز جس سے جمال خان عرضی گزار کو اپنے بیان
۲۲ ؍ جولائی میں قطعاً انکار ہے اور بلکہ قانونگوے کی شکایت سے بھی احتراز ہے
لیکن سب انسپکٹر انچارج اور ہیڈ کانسٹبل تحقیقات کنندہ نے چند رپورٹوں میں اس
فقرہ کو واضح طور سے لکھا ہے۔ اسکے علاوہ بھی ان کاغذات میں چند ایسے امور
ہیں جن سے پولیس کی غلط کارروائی اور بدنیتی پر کافی روشنی پڑتی ہے۔ جنکو بخیال
طوالت ہم نظر انداز کرتے ہیں۔ پولیس متعلقہ کی ایسی کارروائیوں پر ہم افسوس
کے ساتھ اس اظہار پر مجبور ہیں کہ وہ اپنے اُنکو علاوہ الزام بدنیتی اور غلط کارروائی
کے مالیات ریاست کی ضرر رسانی کے الزام کو بھی رفع نہیں کر سکتا جو ہر ملازم
کے لئے بدترین افعال میں سے ہے۔ اس قسم کا بیجا قصور ہونیکی وجہ سے صرف
اسپر اکتفا نہیں کیا جاتا ہے کہ احمد حسین خان سب انسپکٹر انچارج تھانہ بلاسپور پر
پچیس روپیہ جرمانہ کیا جائے اور تھانہ بلاسپور سے سب انسپکٹر دوم ہو کر
کوتوالی تعینات ہو۔ انچارجی شکست کیجائے۔ اور فضل النبی خان ہیڈ کانسٹبل
تحقیقات کنندہ کا ایک درجہ تنزل کیا جائے۔ اور بجائے احمد حسین خان
شمس الدین خان سب انسپکٹر دوم کوتوالی سے بکار انچارجی تھانہ بلاسپور تبدیل ہو
اُنکو چاہیے کہ نہایت دیانتداری او محنت سے کار متعلقہ انجام دے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل بغرض اطلاع صاحب
ریونیو سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ایک نقل
صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس مرسل ہو کر لکھا جائے کہ وہ پولیس کے ذمہ دار
افسر ہیں ایسی کارروائیوں سے سبق حاصل کریں۔ اور پولیس کا مناسب
انتظام کریں اور اپنی غفلت کو دور کریں۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

سرکاری پریس ریاست رامپور میں چھپکر شائع ہوا

نقشہ بارش ریاست رامپور ہفتہ وار من ابتدائے ۳ اگست لغایتہ ۹ اگست ۱۹۲۷ء

تاریخ دن	صدر عالیہ		تحصیل باسپور		تحصیل سوار		تحصیل شاہ آباد		تحصیل ملک		تحصیل ٹانڈہ	
	تعداد خط	افزون	تعداد خط	افزون	تعداد خط	افزون	تعداد خط	افزون	تعداد خط	افزون	تعداد خط	افزون
۳ اگست ۱۹۲۷ء یوم چہار شنبہ	۱۸½	۲۱۱	۱۳	۲۰۸	۲۶	۲۵۵	۲۹	۲۴۹	۳۰	۲۶۲	۱۸	۲۳۱
۴ " " " پنجشنبہ	۱۵	۲۲۶	۷	۲۱۵	۲۹½	۲۸۴½	۰	۲۴۹	۴	۲۶۶	۱۷	۲۴۸
۵ " " " جمعہ	۰	۲۲۶	۲	۲۱۷	۷	۲۹۱½	۰	۲۴۹	۰	۲۶۶	۲	۲۵۰
۶ " " " شنبہ	۰	۲۲۶	۵	۲۲۲	۳	۲۹۴½	۰	۲۴۹	۰	۲۶۶	۰	۲۵۰
۷ " " " یکشنبہ	۲۲	۲۴۸	۱۷	۲۳۹	۵	۲۹۹½	۱۸	۲۶۷	۲۶	۲۹۲	۲	۲۵۲
۸ " " " دوشنبہ	۰	۲۴۸	۰	۲۳۹	۰	۲۹۹½	۰	۲۶۷	۰	۲۹۲	۰	۲۵۲
۹ " " " سہ شنبہ	۳۳	۲۸۱	۱۱	۲۵۰	۱۴	۳۱۳½	۱۹	۲۸۶	۲۱	۳۱۳	۲۲	۲۷۴

نقشہ اجناس ریاست رامپور ہفتہ دوم من ابتدائے ۸ لغایت ۱۵ اگست ۱۹۲۷ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	باسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	[illegible]	۱۰۷ ار	۸ ار	۷ ار	۷ ار	۱۰۷ ار	
نخود خالص	۷ ار ۸ ار	۷ ار	۹ ار	۱۰۸ ار	۱۰۸ ار	۸ ار	
نخود کہنہ آمیز	۸ ار	۹ ار	۱۰۹ ار	۹ ار	۹ ار	۹ ار	
گیہوں	۹ ار	۰	۱۰ ار	۱۰۹ ار	۱۰۹ ار	۱۰۹ ار	
ماش	۶ ار ۶ ار	۶ ار	۶ ار	۱۰۵ ار	۱۰۵ ار	۱۰۵ ار	
مونگ	۴ ار	۰	۰	۰	۰	۵ ار	
مکا	۹ ار	۰	۱۰ ار	۱۰ ار	۱۱ ار	۹ ار	
جئی	۱۱ ار	۰	۱۳ ار	۱۲ ار	۱۱ ار	۱۱ ار	
کودوں	۱۲ ار	۰	۱۰ ار	۱۰۹ ار	۰	۱۰۹ ار	
عدس	۱۰۶ ار	۰	۱۰۶ ار	۱۰۶ ار	۱۰۶ ار	۶ ار	
ارہر	۶ ار	۰	۱۰۶ ار	۱۰۶	۶ ار	۷ ار	
برنج	۵ ار ۵ ار	۱۰۴ ار ۵ ار	۵ ار	۵ ار	۵ ار	۱۰۵	
روغن زرد	۵ ۶ چھٹانک	۵ ار	۱۰ ار	۵ ار	۵ ار	۱۰ ار	
روغن سیاہ	۴ ار	۴ ار	۴ ار	۴ ار	۱۰۱	۱۰۱ ار	
روغن کنجد	۱ ار	۱ ار	۱ ار	۱ ار	۱ ار	۱ ار	
نمک سانبھر	۱۲ ار	۱۲ ار	۱۱ ار	۱۱ ار	۱۰۲ ار	۱۰۲ ار	
نمک لاہوری	۶ ار	۸ ار	۶ ار	۰	۰	۸ ار	
قند سیاہ	۱۰۷ ار ۸ ار	۷ ار	۷ ار	۷ ار	۱۰۷ ار	۸ ار	
باجرہ	۹ ار	[illegible]	۰	۰	۰	۹ ار	